فتاوے

سوال :۔ قبر کے پاس بیٹھکر قرآن شریف تلاوت کرکے مردے کو ثواب پہنچانا جائز ہے یا نہیں ۔ مردے کو ثواب پہنچانے کا صحیح طریقہ اور صورت کیا ہے اور تلاوت قرآن کا ثواب بخشنے کی کیا صورت ہے زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت ہے یا دل میں نیت کر لینی کافی ہے ۔

محمد سلیمان از بردوان

جواب :۔ دعا ۔ استغفار ۔ صدقہ خیرات ۔ حج وقربانی کی طرح تلاوت قرآن پاک کا ثواب بھی میت کو پہنچتا ہے لیکن ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ یعنی ثواب پہنچانے کی غرض سے قبر کے پاس یا گھر میں یا مسجد میں لوگوں کا جمع ہونا اور حلقے باندھکر قرآن پڑھنا یا کچھ پیسے دیکر یا بغیر پیسے دیئے ہوئے مجاور یا غیر مجاور سے قبر پر پڑھوانا بے اصل اور بدعت ہے مولانا عبدالحق محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند بر سر گور نہ غیر آں ایں مجموع بدعت است (مدارج النبوۃ) اور ان کے استاذ امام شیخ علی متقی صاحب کنز العمال فرماتے ہیں الاول الاجتماع للقرأۃ بالقران علی المیت بالتخصیص فی المقبرۃ والمسجد والبیت بدعۃ مذمومۃ ۔ خلاصہ یہ کہ یہ طریقہ قرون ثلثہ مشہود لہا بالخیر میں نہیں پایا گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد پس ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ ناجائز اور مردود ہے ۔ قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب پہنچانے کیلئے اپنی طرف سے کوئی خاص طریقہ نہیں مقرر کرنا چاہئے بلکہ جب کبھی زیارت کے لئے قبرستان جانے کا اتفاق ہو تو دعا واستغفار کے ساتھ جسقدر ہو سکے قرآن پڑھکر اس کا ثواب میت کو بخشدے خصوصاً ان سورتوں اور آیتوں کا خیال رکھے ۔ سورہ یسین ۔ سورہ اخلاص ۔ معوذتین ۔ اول وآخر سورہ بقرہ وآیۃ الکرسی ۔ سورہ تکاثر ۔ گھروں میں عام طور پر مرد عورتیں بچے جوان بوڑھے حسب موقع قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ۔ کوئی صبح کو کوئی کسی وقت پس اس طرح بھی ہر شخص قرآن کی تلاوت کرکے میت کو اس کا ثواب بخش سکتا ہے ۔ ثواب بخشنے کیلئے زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ جس طرح نماز شروع کرنے کے وقت دل میں نیت کرنی کافی ہے اور لفظوں میں نماز کی نیت کرنی بے ثبوت وبے اصل ہے اسی طرح یہاں بھی دل میں یہ نیت کرنی کہ یا اللہ اس تلاوت کا ثواب فلاں شخص کی روح کو پہنچے کافی ہوگا ۔

سوال :۔ اگر ہم بیت المال بنادیں اور اس میں زکوٰۃ فطر قربانی کی کھال کا پیسہ جمع کریں اور اس بیت المال کی رقم سے کتاب وغیرہ منگائیں تو کیا ہم اہل نصاب اس کتاب کو پڑھکر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ؟

سائل مذکور

جواب :۔ ایسی کتابوں سے نہ ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا جائز ہوگا جن کی زکوٰۃ وفطرہ اور چرم قربانی کی قیمت سے یہ کتابیں خریدی جائیں اور نہ دوسرے اہل نصاب کو ۔ اپنے صدقہ فطر وزکوٰۃ سے خود فائدہ اٹھانا بالاتفاق ممنوع وناجائز ہے فرمایا